اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 23-06-2022	اخبارات
1۔ وفاق حکومت بلوچستان کو کوٹے کے مطابق بجلی فراہم کرے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ غم کی گھڑی میں اپنے افغان بھائیوں کے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ وزیراعلیٰ بلوچستان بشریٰ رند کا سردار صالح بھوتانی سے اظہار تعزیت، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارارت
4۔ آصف زرداری کی والدہ کے انتقال پر وزیراعلیٰ ودیگر کا اظہار تعزیت، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ پاک قازقستان تعلقات کو مزید مستحکم بنایا جائیگا، قائم مقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
6۔ ریونیو ہداف بہتر بنانے پر توجہ ہیلتھ کارڈ کا اجرا جلد ہوگا، وزیر خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
7۔ سنیئر دوستوں اور کارکنوں کی مشاورت سے فیصلے کرینگے، سردار صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ طلباء وطالبات کو صلاحیتوں کے اظہار کیلئے موقع فراہم کرینگے، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ نولانگ ڈیم حصل مگسی کی تعمیر میں تمام رکاوٹیں دو کرینگے، خورشید شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ بجٹ میں غریب پر بوجھ کم کرنے کیلئے اقدامات کیے مولانا عبدالوسع	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ افغانستان میں زلزلے سے جانی نقصان پر دکھ ہوا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12۔ الیکشن کمیشن نے عوام کو دو حلقوں میں تقسیم کر کے مشکلات پیدا کردیں، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
13۔ صوبے کے ہر حلقے کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیئے گئے ہیں، حاجی محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
14۔ صوبائی بجٹ میں نصیرآباد کی ترقی کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے، سکندر خان عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
15۔ غیر یقینی صورتحال، پاکستان شدید معاشی اور سیاسی بحران میں پھنس چکا، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
16۔ ہمیں قوم وطن دوستی کی سیاست اور سرزمین کا دفاع ہر چیز پر مقدم ہے، بی این پی	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

دالبندین لیویز کی کاروائی مسروقہ گاڑی برآمد، لورالائی لیویز نے چھینے گئے 2 ٹریکٹر برآمد کرلئے، چاغی 9 روز سے لاپتہ شخص کی لاش کنویں سے برآمد، باپ بیٹے کا قتل جرم ثابت ہونے پر ملزم کو عمر قید و موت کی سزا، چاغی چرواہے نے چرواہے کو قتل کر دیا، چاغی، اغواء کار بھائی کی رہائی کیلئے 2 کروڑ تاوان مانگ رہے۔

عوامی مسائل

کراچی کوئٹہ مسافر کوچز حب کے شہریوں کیلئے دردبن گئیں، پی ایس ڈی پی کی تیاری میں غیر متعلقہ افراد کی اسکیمات ڈالنے کی کوشش کا انکشاف، زمیندار ایکشن کمیٹی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف ریلی، وزیراعلیٰ ہاؤس کے قریب دھرنا۔ 2 ماہ کی تنخواہیں و پنشن نہ ملنے پر واسا ملازمین سراپا احتجاج ریلی ایدھی چوک پر دھرنا۔

مورخہ 23-06-2022

اداریہ

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کاروایتی بجٹ** "ملک کے سب سے بڑے اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبے بلوچستان کا آئندہ سال کے نئے روایتی بجٹ پیش کر دیا گیا ہے۔ جس میں خاطر خواہ مالی وسائل کی عدم دستیابی اور وفاقی حکومت کی جانب سے اپنے حصے کے پورے فنڈز نہ ملے کی وجہ سے انفراسٹرکچر کی بہتری سمیت کوئی قابل ذکر ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے کی نوید نہیں ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ سرادر عبدالرحمٰن کھیتران نے 612ارب 70 کروڑ روپے کا خسارے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کے کئے 191.5ارب مختص کرنے کا اعلان کیا۔ اگرچہ یہ ایک طویل عمل ہے مگر اس کے بغیر نہ صوبے کی پسماندگی، غربت اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی دور ہوگی نہ پاکستان مستحکم اور خوشحال ہوگا۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی اخباری صنعت، وفاق کے توجہ کے منتظر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**صوبائی بجٹ بلوچستان کی ترقی کی بنیاد** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balanced & Growth Oriented FY Budget" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان بجٹ "2022-23** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔
روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**حکومت اور اپوزیشن ارکان میں تفریق کئے بغیر ہر ضلع اور حلقہ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے فنڈز مختص کئے گئے** " کے تحریر محمد افضل مغل۔
روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**وزیراعلیٰ بلوچستان اور سردار یار محمد رند کے اختلا فات ختم** " کے تحریر خلیل احمد۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 23/جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

اپنے لوگوں کیساتھ ہڑتال پر بیٹھ جائینگے

وفاقی حکومت بلوچستان کو کوٹے کے مطابق بجلی فراہم کرے، وزیراعلیٰ بزنجو

اربوں روپے سبسڈی دے رہے ہیں، وزیراعظم اور وفاقی وزیر توانائی سے جلد ملاقات کرونگا، وفد سے گفتگو، زمینداروں کا احتجاج ختم کرنے کا اعلان

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد نے ملاقات کی ،صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی عبدالرشید بلوچ اراکین اسمبلی ملک نصیر شاہوانی اصغر خان ترین عزیزالرحمٰن آغا سیکرٹری توانائی اور چیف انجینئر آپریشن کیسکو بھی ملاقات میں شریک تھے، وفد کی جانب سے وزیراعلیٰ کو بجلی کے مسائل سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے آگاہ کیا گیا کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے زمینداری تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے اور زمینداروں کو بھاری مالی نقصان پہنچ رہا ہے، وفد نے بتایا کہ ضلع پشین اور قلعہ عبداللہ میں بجلی کا شدید بحران ہے اس سیزن میں فصلوں اور باغات کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تاہم بجلی کی عدم دستیابی کے باعث زراعت کے لئے پانی دستیاب نہیں ہے اور زراعت کے شعبہ سے وابستہ لاکھوں افراد کے بے روزگار ہونے کا خطرہ ہے، وفد نے بتایا کہ اپنے حصے کے واجبات کی ادائیگی اور طے شدہ معاہدے کے باوجود زمینداروں کو بجلی نہیں دی جارہی جبکہ وولٹیج نہ ہونے سے ٹیوب ویلوں کی مشینری جل جاتی ہے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے زمینداروں کو بجلی نہ ملنا بہت بڑی زیادتی ہے، صوبائی حکومت اپنے وسائل سے کیسکو کو گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور بجلی کے دیگر منصوبوں کے لئے فنڈنگ کرتی ہے اور صوبائی حکومت سبسڈی کی مد میں بھی اربوں روپے دے رہی ہے، انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی آڑ میں بجلی کی چوری اور لائن لاسز بھی سبسڈی کی مد میں ڈالے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کیسکو کے پیدا کردہ مسائل سے صوبے کا ماحول خراب ہوتا ہے اور زمیندار ہڑتالوں اور دھرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم بھی اپنے لوگوں کے ساتھ ہڑتال اور دھرنے پر بیٹھ جائیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بلوچستان کو اسکے کوٹے کے مطابق بجلی دی جائے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم اور وفاقی وزیر توانائی سے صوبے کی بجلی کے کوٹے پر عملدرآمد کے لئے جلد ملاقات کرونگا، ملاقات میں وزیراعلیٰ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا کمیٹی بجلی کے حوالے سے وفاقی حکومت سے بات چیت کرے گی، انہوں نے کہا کہ بجلی کے مسئلے کے فوری حل کی ضرورت ہے چیف انجینئر کیسکو کی جانب سے پشین اور قلعہ عبداللہ کے لئے 6 گھنٹے بجلی کی فراہمی کی یقین دہانی کرانے پر زمیندار ایکشن کمیٹی نے احتجاج موخر کرنے کا اعلان کردیا۔

غم کی گھڑی میں اپنے افغان بھائیوں کے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ بزنجو

زلزلے سے ہونے والے قیمتی جانی نقصان کا ازالہ ممکن نہیں، متاثرین سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے افغانستان کے مختلف صوبوں میں آنے والے زلزلے سے ہونے والے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور املاک کو پہنچنے والے نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ ایک بیان میں کہا کہ قدرتی آفت سے جو قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا ہے اس کا ازالہ ممکن نہیں پورا افغانستان اس وقت غم زدہ ہے اور ہم بھی غم کی اس گھڑی میں اپنے افغان بھائیوں کے ساتھ ہیں وزیراعلیٰ نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے بلند درجات، زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

وزیراعلیٰ بزنجو، بشریٰ رندکا سردار صالح بھوتانی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند نے سینئر صوبائی سردار محمد صالح بھوتانی اور رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کی ہمشیرہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

آصف زرداری کی والدہ کے انتقال پر وزیراعلیٰ و دیگر کا اظہار تعزیت

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق صدر آصف علی زرداری کی والدہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے سوگوار خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند نے سابق صدر آصف علی زرداری کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 2

بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا

ریونیو اہداف بہتر بنانے پر توجہ، ہیلتھ کارڈ کا اجرا جلد ہوگا، وزیر خزانہ

گزشتہ بجٹ میں ٹھیکیداروں اور دوستوں کو نوازا گیا اس بار ایسا کچھ نہیں، صوبائی کابینہ نے فضول اخراجات کی مد میں 50 فیصد کمی کردی

بلوچستان بینک کی فیزیبلٹی پر کام کیا جارہا ہے، کابینہ میں بجٹ پر اختلافات کی باتیں افواہ ہیں، سردار کھیتران کی پوسٹ بجٹ بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ، مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ گزشتہ بجٹ میں منتخب عوامی نمائندوں کے مقابلے میں ٹھیکیداروں اور دوستوں کو زیادہ نوازا گیا اس بار بجٹ میں ایسا کچھ نہیں، تمام حلقوں کو عوامی ضروریات کے مطابق منصوبے دیئے گئے ہیں، بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا ریونیو بڑھانے کے لئے پہلے سے موجود اہداف کو حاصل اور ریونیو سسٹم کو بہتر بنانے پر توجہ دیں گے، صوبے کا تھرو فارورڈ 40 ارب روپے اور ماضی کے خسارے کو 15 ارب روپے کم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں، کوئٹہ کے پانی کو ری چارج کرنے اور پانی کے ذخائر کے لئے 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، چھ ماہ بعد ہیلتھ کارڈ کا اجرا کردیا جائے گا۔ اگلے سال بلوچستان بینک کی فیزیبلٹی پر کام کیا جائے گا، بجلی کی قلت کے پیش نظر زمینداروں کو دی جانے والی سبسڈی کی بحالی کیلئے وفاق کے سامنے پرزور مطالبہ رکھا جائے گا، گیس رائلٹی کی مد میں وفاق کی جانب سے فنڈز جب ملیں گے تو وہ حکومت کی آمدن کا حصہ ہوں گے، صوبے کے ساحلی علاقوں کو جاتی لوازم ونچ بنارہے ہیں، کابینہ میں بجٹ پر اختلافات کی باتیں افواہ ہیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو بولان اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹرز کوئٹہ میں پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی، اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات سلیمان حنفی، سیکرٹری خزانہ حافظ عبدالباسط سمیت دیگر موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ اتحادی جماعتوں نے کامیابی سے چوتھا بجٹ پیش کیا حکومت کی تبدیلی کے بعد 8 ماہ میں بجٹ میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا گیا ماضی کے برعکس پرامن ماحول میں بجٹ پیش کیا گیا گزشتہ بجٹ میں ایوان کے گیٹ بند کئے گئے ارکان اسمبلی پر بکتر بند گاڑی چڑھائی گئی اس بار بلوچستان اسمبلی کے 51 حلقوں سمیت 65 نمائندوں کو بجٹ میں شکایت کا موقع نہیں دیا اور نہ ہی کسی کے حلقے کو نظر انداز کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی عوام دوست پالیسی کے تحت ہر ایک سے مذاکرات کئے وزیراعلیٰ نے ہر پارلیمنٹیرین کو ان کا جائز مقام دیا، حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا، سرکاری ملازمین سمیت تمام مکاتب فکر کا خیال رکھا گیا بجٹ کے موقع پر اسمبلی کے سامنے کوئی احتجاج نہیں ہوا ہماری کوشش ہے کہ جاری منصوبوں کو اسی سال مکمل کیا جائے تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات سے عوام مستفید ہوسکیں، انہوں نے کہا کہ بجٹ کا حجم 6 سو ارب 70 کروڑ روپے ہے صوبے کے اپنے وسائل سے وصولیوں کا ہدف 539 ارب روپے رکھا گیا ہے مالی سال 2021-22 میں 172 ارب روپے میں سے 92 ارب روپے ترقیاتی مد میں خرچ کئے گئے اس دوران 1238 منصوبے مکمل کئے گئے اس بار جاری منصوبوں کے لئے 69 فیصد رقم مختص کی گئی ہے تاکہ منصوبوں کو مکمل کیا جاسکے، رواں مالی 2021-22 میں 12 سو 38 منصوبے مکمل کئے جبکہ آئندہ بجٹ میں 69 فیصد ایلوکیشن جاری منصوبوں کے لئے رکھی گئی ہے تاکہ جتنے بھی منصوبے چل رہے ہیں انہیں جلد مکمل کیا جاسکے، رواں مالی سال میں صوبے کا تھرو فارورڈ 366 ارب تھا جبکہ اس بار اسے کم کرکے 328 ارب کیا گیا ہے، مالی سال 2021-22 میں 1 سو 72 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے 92 ارب روپے خرچ کئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بجٹ میں اخراجات کے تخمینے لگائے جاتے ہیں بعض اوقات اخراجات زیادہ اور اکثر اوقات کم ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے بجٹ کے حتمی اخراجات اور تخمینوں میں فرق نظر آتا ہے، انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے پر آنے والے سالوں میں کام شروع ہوجائے گا جونہی منصوبے پر کام شروع ہوجائے گا اس سے حاصل ہونے والی آمدن بھی بجٹ کا حصہ بنے گی جبکہ جن اسامیوں کا اعلان کیا گیا ہے ان اسامیوں میں پہلے ضلع چاغی کو ترجیح دی جائے گی اور اس کے بعد پورے بلوچستان کا نوکریوں پر حق ہوگا، سوئی گیس معاہدے کی توسیع کے بعد پی پی ایل سے 40 ارب روپے کے واجبات حاصل ہونے کی توقع ہے، ریکوڈک معاہدہ شروع ہوتے ہی اس کی آمدن بھی بجٹ کا حصہ بن جائے گی، انہوں نے کہا کہ چھ ماہ میں ہیلتھ کارڈ کا اجراء کردیا جائے گا حکومت بلوچستان نے پہلے شناختی کارڈ کو ہیلتھ کارڈ قرار دیا تھا بلوچستان میں آئندہ چھ ماہ میں 18 لاکھ خاندانوں کو 10 لاکھ روپے تک صحت پر اخراجات کے لئے ہیلتھ کارڈ کا اجراء کردیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ تمام صوبوں نے اپنے اپنے بینک بنالئے ہیں بلوچستان بینک کی فیزیبلٹی بن رہی ہے 2022-23 میں ان منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زراعت کا انحصار بارشوں سے ہے اس بار بارشیں ہوئی ہیں جس سے زراعت میں بہتری کی امید پیدا ہوئی ہے، کوئٹہ کے پانی کو ری چارج کرنے اور پانی کے ذخائر کے لئے 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس کے پی سی ون تیار کئے گئے ہیں یہ منصوبے کوئٹہ کے مخصوص مقامات اور گردونواح میں بنائے جائیں گے تاکہ پانی کی سطح کو نہ صرف بلند کیا جاسکے بلکہ پانی کو ذخیرہ بھی کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مالی سال 2022-23 کے بجٹ میں ماہی گیری کے لئے ترقیاتی مد میں 23 منصوبوں کے لئے 5 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ غیر ترقیاتی مد میں بھی 1.24 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، کابینہ نے منظوری دی ہے کہ محکمہ فشریز کے اہلکار سمندر میں پولیسنگ کرسکیں گے انکی کشتیوں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے جبکہ وفاق سے بھی ماہی گیروں کے لئے موٹر بوٹ دینے کا منصوبہ شامل کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبے میں کم سے کم اجرت پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے محکمہ لیبر ہر ممکن کوشش کرے گا اور اس حوالے سے سخت اقدامات بھی اٹھائے جاسکتے ہیں، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری میں کوئی اختلاف نہیں ہوا اگر کوئی اس چیز کو ثابت کردے تو میں اپنا عہدہ چھوڑنے کے لئے تیار ہوں اختلافات کی باتیں جناح روڈ کے فٹ پاتھ کی جاتی ہیں جن پر توجہ نہیں دینی چاہیے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم 90 ارب روپے بچارہے ہیں اور ایک 133 ارب روپے سے جاری اسکیمات کو مکمل کریں گے، صوبائی کابینہ نے اپنے فضول اخراجات کی مد میں 50 فیصد کمی کی ہے جس کا حساب بھی لگایا جارہا ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صوبے کا قرض اس وقت 55 ارب روپے ہے جسے ادا کرنے کے لئے بجٹ میں رقم مختص کی گئی ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ سیاحت سب سے زیادہ ریونیو دینے والا شعبہ ہے اس پر بھی بہتری کے لئے تجاویز مرتب کی جارہی ہیں، صوبائی حکومت نے زیارت ڈویلپمنٹ منصوبہ، کوئٹہ، زیارت دورویہ روڈ، زیارت میں چیئر لفٹ، ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک میں وائلڈ لائف اور اس سمیت دیگر منصوبوں کو فروغ دینے کے لئے بجٹ میں منصوبے رکھے ہیں، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا البتہ ریونیو بڑھانے کے لئے ہم اپنے پہلے سے موجود اہداف کو بہتر اور اس ریونیو سسٹم کو بہتر بنانے پر توجہ دیں گے۔ اس موقع پر سیکرٹری خزانہ حافظ عبدالباسط نے کہا کہ بلوچستان اور پی پی ایل کے درمیان سوئی گیس کا معاہدہ تاخیر کا شکار ہے جس کی وجہ سے ہمیں گیس سرچارج کی مد میں آمدن کم ہورہی ہے البتہ یہ رقم واجب الادا رقم کی مد میں رکھی گئی ہے جبکہ پی پی ایل نے بھی اپنے بجٹ میں اس رقم کو ظاہر کیا ہے جونہی بلوچستان اور پی پی ایل کے درمیان سوئی گیس معاہدے کی توسیع ہوجاتی ہے تو بلوچستان کا ریونیو بڑھ جائے گا اور گیس کے واجبات بھی ہمیں حاصل ہوں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو وفاق سے حاصل ہونے والے قابل تقسیم پول کی رقم اس وقت بڑی ہے ہمیں 54

پاک قازقستان تعلقات کو مزید مستحکم بنایا جائیگا، قائم مقام گورنر

کئی شعبوں میں تعاون کے روشن امکانات موجود ہیں، قازقستان کے سفیر سے گفتگو، شیلڈز کا تبادلہ

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے پاکستان میں تعینات قازقستان کے سفیر نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران پاکستان اور قازقستان کے درمیان خوشگوار برادرانہ تعلقات اور خطے کی تازہ ترین صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا کہ خطے کے مفاد کے پیش نظر دونوں برادر ممالک کے مشترکہ روشن مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے باہمی تعاون اور افہام و تفہیم کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان، قازقستان کے درمیان خوشگوار تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات قائم ہیں اور دونوں برادر ممالک کے درمیان کئی شعبوں میں تعاون اور تعلقات بڑھانے کے روشن امکانات بھی موجود ہیں، دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں پاکستان اور قازقستان کے مابین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ بعدازاں مہمانان گرامی کے درمیان یادگاری شیلڈز کا تبادلہ ہوا اور قازقستان کے سفیر کے اعزاز میں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ظہرانہ دیا گیا۔

سینئر دوستوں اور کارکنوں کی مشاورت سے فیصلے کرینگے، سردار صالح بھوتانی

کارکنوں کیلئے ویلفیئر فنڈز قائم کردیا جائز مقام دینگے، صوبائی صدر منتخب کرانے پر مشکور ہوں، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ سینئر دوستوں اور کارکنوں کی مشاورت سے پارٹی کو فعال کرنے کے حوالے سے فیصلے کئے جائیں گے، کونسل سیشن میں کونسلرز کی جانب سے پارٹی کا بلامقابلہ صوبائی صدر منتخب کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سابق مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری وزیراعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو، روز جان اے خان، سابق وزیر تعلیم طاہر محمود خان، شاہ زمان غلزئی، چوہدری شبیر، نور خان ترین ایڈووکیٹ، خواتین ونگ کی سینئر رہنما روبینہ شاہ، ثمینہ ملک، سمیرا خان، انیتا انعم اور فریدہ خٹک سمیت دیگر بھی موجود تھے سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انہیں انکا جائز مقام ہر صورت دلائیں گے ورکرز کیلئے ویلفیئر فنڈز قائم کردیا گیا ہے کارکنوں کے جائز مسائل کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا پارٹی کے کونسلرز اور کارکنوں نے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا انہیں یقین دلاتا ہوں کے ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا اہم سیاسی شخصیات نے بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت کے لئے رابطے کئے ہیں اور وہ جلد بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 3

طلباء وطالبات کو صلاحیتوں کے اظہار کیلئے مواقع فراہم کرینگے، نصیب اللہ مری

بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپرز اسکالرشپ اسکیم کے تحت چیک تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے طلباء و طالبات میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر انہیں مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ تعلیم کے میدان میں صوبے کا نام روشن کرسکتے ہیں، حکومت بلوچستان نے ہونہار طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے محترمہ بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپرز اسکالرشپ اسکیم کا اجراء کیا ہے یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنے دفتر میں طلباء وطالبات میں اسکالرشپ کے چیک تقسیم کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سیکرٹری تعلیم روف بلوچ، ڈائریکٹر اسکولز عبدالواحد شاکر، ڈائریکٹر کالجز محمد رزاق ابڑو بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری سیکرٹری تعلیم روف بلوچ ڈائریکٹر اسکولز عبدالواحد شاکر، ڈائریکٹر کالجز محمد رزاق ابڑو نے طلباء وطالبات میں دو دو لاکھ روپے کے چیک تقسیم کئے میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ کیلئے ہرممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، میٹرک کے امتحانات میں سرکاری اسکولوں کے پوزیشن لینے والے طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے محترمہ بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپرز اسکالرشپ اسکیم کے تحت 2 لاکھ روپے دیئے جارہے ہیں تاکہ یہ طلباء وطالبات اپنے تعلیمی اخراجات برداشت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے ہونہار طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے محترمہ بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپرز اسکالرشپ اسکیم کا اجراء کیا اس اسکیم کے تحت میٹرک کے سالانہ امتحانات میں ضلع بھر میں سرکاری اسکولوں سے امتحان میں شرکت کرکے اول پوزیشن حاصل کرنے والے ایک ایک طالب علم اور ایک طالبہ کو انعام سے نوازا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2020ء کے سیشن میں بلوچستان بھر کے 3، 3 اضلاع سے ٹاپ کرنے والے طلباء میں دو دو لاکھ روپے کے چیک تقسیم کئے جارہے ہیں جس کے لئے ایک شفاف طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ طلبا وطالبات کی بھی اب یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ محنت کریں۔

بجٹ میں غریب پر بوجھ کم کرنے کیلئے اقدامات کیے، مولانا عبدالواسع

وفاق بلوچستان کے معاشی حالات ٹھیک کرنے کیلئے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہے، بات چیت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ سابق حکومت کی بدترین معاشی پالیسیوں کی وجہ سے آج ملک معاشی حالات سے دوچار ہے اگر سابق حکمران اچھے فیصلے کرتے تو آج یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی بجٹ میں غریب طبقے پر بوجھ کم کرنے کے لئے بہت سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں بلوچستان کے معاشی حالات کو ٹھیک کرنے کے لئے وفاق ہر قسم کے تعاون کرنے کیلئے تیار ہے اور وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کوئٹہ اور لسبیلہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کرے گی کیونکہ جس طرح بلوچستان کے عوام نے جمعیت پر اعتماد کا اظہار کیا اسی طرح اگست میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں بھی جمعیت کامیابی سے ہمکنار ہوگی انہوں نے کہا کہ مشکل فیصلوں کے بعد اچھا وقت بھی آئے گا مشکل فیصلے ہماری مجبوری ہے ہم محنت سے کام کرینگے انہوں نے افغانستان میں زلزلے سے ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار بھی کیا۔

نولانگ ڈیم جھل مگسی کی تعمیر میں تمام رکاوٹیں دور کرینگے، خورشید شاہ

منصوبہ 8 سال میں مکمل نہ ہوسکا، ڈیم تکمیل کے بعد 4.4 میگاواٹ بجلی پیدا کریگا

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر آبی وسائل سید خورشید احمد شاہ نے کہا ہے کہ 8 سال ہوگئے ہیں نولانگ ڈیم پر کام مکمل نہیں ہوسکا ملک کی تیز رفتار ترقی کیلئے سست روی سے نکلنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو بلوچستان میں نولانگ ڈیم کی تعمیر سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جب وہ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی تھے تو نولانگ ڈیم کے مسئلے کو حل کیا گیا تھا مگر یہ ڈیم آج بھی وہیں کھڑا ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ اس ڈیم کی جلد از جلد تکمیل کو ممکن بنایا جائے گا اور اس سلسلے میں آنے والی ہر رکاوٹ کو وہ

باقی صفحہ 6 نمبر 14

ذاتی طور پر حل کریں گے۔ ڈیموں کی تعمیر ہماری ترقی کیلئے ناگزیر ہے اور ان کی تعمیر کے سلسلے میں کسی دانستہ رکاوٹ کو حائل نہیں ہونے دیا جائے گا نولانگ ڈیم جھل مگسی سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر بلوچستان میں دریائے مولہ پر تعمیر کیا جارہا ہے 2 لاکھ 42 ہزار 163 ایکڑ فٹ کی سٹوریج کا حامل یہ ڈیم 4700 ایکڑ کمانڈ ایریا پر مشتمل ہے اور اپنی تکمیل کے بعد یہ 4.4 میگاواٹ بجلی پیدا کرسکے۔

افغانستان میں زلزلے سے جانی نقصان پر دکھ ہوا، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے افغانستان میں گزشتہ شب آنے والے زلزلے میں جانی ومالی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ زلزلے میں جاں بحق ہونے والے غمزدہ خاندانوں اور افغان حکومت کے غم میں پاکستانی قوم برابر کی شریک ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان حکومت اور چیف آرمی سٹاف نے افغانستان میں زلزلے میں ہونے والے جانی ومالی نقصان پر افغانستان کی حکومت کے ساتھ اور متاثرین کی بحالی میں ہرممکن اقدامات کا اعلان کیا ہے، انہوں نے کہا کہ زلزلہ قدرتی آفات ہے اس کا مقابلہ صبر وتحمل سے کرنا ہوگا انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

الیکشن کمیشن نے عوام کو دو حلقوں میں تقسیم کرکے مشکلات پیدا کردیں، زمرک اچکزئی

منتخب بلدیاتی نمائندے سیاسی جماعتوں کو متحد کرکے علاقے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے کلیدی کردار ادا کریں، صوبائی وزیر

ہمارے حلقوں کی تقسیم کے فیصلے کو واپس لیا جائے سابقہ ایک حلقے کی حیثیت کو بحال کیا جائے، پیر علی زئی میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ، مسلم باغ (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما وصوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ نو منتخب بلدیاتی نمائندے علاقے کی تعمیر وترقی عوام کی فلاح وبہبود کو ممکن بنانے کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے علاقے کی بہتری اور عوام کے مسائل کے حل کے لئے ہم سب کو متحد ہوکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ مسائل کے حل کو ممکن بنایا جاسکے، ان خیالات کا اظہار انہوں

بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

نے بدھ کو حاجی خان محمد کاکڑ کاکاتی، مسلم باغ علی زئی میں نو منتخب بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر خان محمد کاکڑ، ڈاکٹر صوفی اکبر، حاجی عبدالجبار کاکڑ، ملا خان سیرانی، جاوید کاکڑ، سعد اللہ تیلوا اک، حاجی ولی محمد کاکڑ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انجینئر زمرک اچکزئی اور دیگر مقررین نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے بھرپور انداز میں شرکت کی گئی ہم عوام کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے نمائندوں کو کامیاب کرایا اور تمام نمائندوں کو دیگر جماعتوں سمیت ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوکر یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقے کی تعمیر وترقی، عوام کی فلاح وبہبود اور مسائل کے حل کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان ہمارے حلقوں کی تقسیم کے فیصلے کو واپس لے اور سابقہ ایک حلقے کو بحال کریں دو حلقوں میں علاقے کو تقسیم کرکے عوام کے لئے مشکلات پیدا کی گئی ہے ہم ایسی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی نے بلدیاتی نظام سمیت ہر نظام کی بحالیت کے لئے فخر افغان باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا ہوکر مسائل کے حل کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر تمام نو منتخب عوامی نمائندوں، کونسلروں کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 JUN 2022 Page No. 6

بلوچستان کے رواں مالی سال کا بجٹ عوام دوست ہے

صوبے کے ہر حلقے کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیئے گئے ہیں، صوبائی وزیر ایری گیشن

وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے عوام کو زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات سمیت ریلیف دینے کی ہر ممکن کوشش کی ہے جسکا سب اقرار کررہے ہیں، محمد خان لہڑی

بلوچستان حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کے مسائل دہلیز پر حل کر کے ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرایا جائے، سبز باغ دکھانے کا دور گزر چکا ہے، عبدالغفور لہڑی کی مشرق سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے رواں مالی سال کا بجٹ عوام اور ملازم دوست ہے، سرکاری ملازمین کی تنخواہیں اور پینشنرز کیلئے 15 فیصد اضافہ تاریخی اقدام ہے بجٹ میں صوبے کے ہر حلقے کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیے گئے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے عوام کو زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات سمیت ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے محدود وسائل کی وجہ سے آئندہ مالی سال کا بجٹ خسارے کا ہے تاہم موجودہ حکومت کی ریکوڈک معاہدے کے بعد آئندہ سالوں میں بہتر بجٹ پیش کرنے کی پوزیشن میں ہوگی، انہوں نے کہا کہ بہترین بجٹ پیش کرنے کا سہرا وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے سر جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کے مسائل دہلیز پر حل کر کے ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرایا جائے، انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کی 74 سالہ محرومیوں کا خاتمہ کریں گے لیکن یہ ہماری کوشش ہوگی کہ عوام کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے اور پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں لوگوں کی خدمت کریں، انہوں نے کہا کہ سائنسی دور میں خالی خولی باتوں اور سبز باغ دکھانے سے کام نہیں چلے گا بلکہ عوام عملی کام چاہتے ہیں، دریں اثنا صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی سے اوستہ محمد کے نو منتخب جنرل کونسلر ملک حاجی محمد انور بنگلزئی نے ملاقات کی اور موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور جعفر آباد اور نصیر آباد میں زرعی پانی کی قلت کے حوالے سے سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی کوششوں اور کاوشوں کے بارے انہیں تفصیل سے آگاہ کیا

صوبائی بجٹ میں نصیر آباد کی ترقی کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے، سکندر خان عمرانی

سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ہر وارڈ اور گلیوں میں 32 کروڑ روپے کی لاگت سے ٹف ٹائل لگائے جائیں گے

عوام کے دیرینہ مطالبہ کو پورا کرتے ہوئے پٹ فیڈر پل سے لے کر مرسلین تک سٹریٹ لائٹس لگائی جائینگی، مشرق سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ صوبائی بجٹ میں نصیر آباد میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے ایک ارب پچپن کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں میڈیکل کالج کے لیے چالیس کروڑ روپے، سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ہر وارڈ اور گلیوں میں 32 کروڑ روپے کی لاگت سے ٹف ٹائل لگائے جائیں گے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی تو میر حسن بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر کے لیے بھی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ مریضوں کے مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے سول اسپتال میں قائم ڈیلائسز کو مکمل سولر سسٹم کیا جائے گا تاکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث مریض کو انتظار نہ کرنا پڑے ڈیرہ مراد جمالی کی ہندو برادری کے مندر کی تعمیر و مرمت کے لیے فنڈز رکھے گئے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ عوام کے دیرینہ مطالبہ کو پورا کرتے ہوئے پٹ فیڈر پل سے لے کر مرسلین ہاؤس تک خطیر رقم سے سٹریٹ لائٹس لگائی جائیں گی جس کے لیے بجٹ میں رقم رکھی گئی ہے اس کے علاوہ بجلی، آب نوشی سمیت دیگر عوامی اسکیمات کے لیے کروڑوں روپے رکھے گئے ہیں، عوام کے خادم ہیں

کوئٹہ اور لسبیلہ میں بلدیاتی انتخابات 28 اگست کو ہونگے، شیڈول جاری

موسیٰ خیل، مستونگ، جعفر آباد، ژوب، چاغی کے رہ جانیوالے حلقوں میں بھی پولنگ ہوگی، الیکشن کمیشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کوئٹہ اور لسبیلہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کردیا انتخابات 28 اگست کو ہونگے، 31 اگست کو نتائج جاری کیے جائیں گے، بدھ کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ، لسبیلہ اور پہلے مرحلے میں موسیٰ خیل، مستونگ، جعفر آباد، ژوب، چاغی کے جن حلقوں میں انتخابات نہیں ہوسکے تھے وہاں انتخابات کے لئے ریٹرننگ آفیسرز 6 جولائی کو پبلک نوٹس جاری کریں گے 14 سے 18 جولائی تک کاغذات نامزدگی جمع کرائے جاسکیں گے، 19 جولائی کو نامزد امیدواروں کی فہرست شائع ہوگی 23 جولائی تک ریٹرننگ افسران کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کریں گے 2 اگست تک اپیلیں نمٹائی جائیں گی، 3 اگست کو امیدواروں کی نظرثانی شدہ فہرست جاری کی جائیگی 4 اگست تک کاغذات نامزدگی واپس لئے جاسکیں گے، 5 اگست کو امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ ہوں گے 28 اگست کو پولنگ ہوگی اور 31 اگست تک نتائج جمع کرکے جاری کئے جائیں گے۔

وفاقی محتسب کی ہدایت پر خاتون پروفیسر کی دادرسی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر فری نعیم نے وفاقی محتسب کے ریجنل آفس میں درخواست دائر کی تھی کہ 2013 میں ایم ایس کرنے کے باوجود ہائیر ایجوکیشن کمیشن ان کی ڈگری ویری فائی نہیں کررہا تھا درخواست گزار پروفیسر نے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے دفتر کے کئی چکر لگائے اور متعدد درخواستیں دیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی آخر خاتون پروفیسر وفاقی محتسب کے دفتر میں درخواست لے کر حاضر ہوئی اور دفتر کی جانب سے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا گیا اور گزشتہ روز خاتون پروفیسر کو اس کا حق مل گیا۔ سرٹیفکیٹ ملنے پر پروفیسر نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

ایف سی کی جانب سے پچ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان کی جانب سے پچ سول اسپتال میں ایک روزہ مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹرز نے 1300 سے زائد مریض بشمول 475 بچے اور 580 خواتین کا معائنہ کیا اور انہیں ادویات فراہم کیں اس موقع پر مریضوں کی سہولت کیلئے جدید لیبارٹری کی سہولت بھی موجود تھی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث کا آغاز کل سے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث کا آغاز کل سے ہوگا تفصیلات کے مطابق بلوچستا........ بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

ن کے مالی سال 23-2022 کے بجٹ پر بحث کا آغاز کل (جمعہ) سے ہوگا، بجٹ پر بحث ہفتہ اور سوموار کے روز بھی جاری رہے گی بجٹ پر بحث کے دوران اراکین اسمبلی اپنی تجاویز دیں گے اور بجٹ پر اظہار خیال کریں گے

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد، سیکرٹری خوراک کے فلور ملز گوداموں پر چھاپے، بڑی مقدار میں گندم برآمد

تمام ڈپٹی کمشنرز کو محکمہ خوراک کیساتھ گندم کی خریداری کے حوالے سے ہدف دیا گیا ہے، سیکرٹری خوراک

نصیر آباد (آئی این پی) صوبائی سیکرٹری خوراک محمد ایاز مندوخیل نے کمشنر نصیر آباد ڈویژن فتح خان بھنگر کے ہمراہ اوستہ محمد کی مختلف ملز میں ذخیرہ شدہ گندم پر چھاپے بڑی مقدار میں گندم برآمد۔ بعض ملز مالکان تالے لگا کر راہ فرار اختیار کر گئے متافع کے عوض سے گندم ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے چیف سیکرٹری بلوچستان بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

بلا اختر بزنجیل کے احکامات پر حکومت کے گندم خریداری کے ہدف کو پورا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں زمینداروں اور ملز مالکان اپنی اضافی گندم سرکار کو فروخت کریں ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار کمشنر نصیر آباد ڈویژن فتح خان بھنگر اور صوبائی سیکرٹری خوراک محمد ایاز مندوخیل نے گندم ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے دوران آفیسران اور مل مالکان سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفر آباد عبدالرزاق بھنگر، پی ڈی فوڈ خضر علی منگریو، اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد [illegible] سمیت دیگر آفیسران موجود تھے اس سے قبل کمشنر نصیر آباد ڈویژن فتح خان بھنگر اور صوبائی سیکرٹری خوراک محمد ایاز مندوخیل نے گندم خریداری کے حوالے سے ضلع صحبت پور میں بھی مقامی زمینداروں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور عظیم جان دمڑ، اسسٹنٹ کمشنر عبدالکریم [illegible] کے علاوہ مقامی زمیندار، قربان خان کھوسہ، میر شوکت علی کھوسہ، سردار امتیاز علی گولہ، محمد علی کھوسہ، میاں محمد خان کھوسہ، شاہجہان بھنگر سمیت دیگر موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نصیر آباد ڈویژن فتح خان بھنگر اور صوبائی سیکرٹری خوراک محمد ایاز مندوخیل نے کہا کہ محکمہ خوراک کی جانب سے دو لاکھ سے زائد گندم کی بوریاں خریدی گئی ہیں مگر بلوچستان حکومت کا ٹارگٹ چار لاکھ گندم کی بوریاں ہیں جسے پورا کرنے کے لیے ہم سرگرداں ہیں ہم بڑے زمینداروں اور ملز مالکان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ گندم سرکار کو فروخت کرکے اپنے تعاون کو ہر صورت یقینی بنائیں جس سے گندم کی خریداری میں حکومت کی مشکلات کا ازالہ ممکن ہو جائے گا۔

تربت، ایرانی سرحد گرے بن زامران بارڈر پلر 189 پر کام تکمیل کے قریب

راہداری گیٹ لگایا گیا، لیویز فورس کی رہائشی ضروریات کیلئے کوارٹرز کی تعمیر جاری

تربت (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر ایرانی سرحد پر گرے بن زامران بارڈر پلر 189 پر کام تکمیل کے آخری مرحلے میں داخل، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر ایرانی سرحد پر زامران کے مقام گرے بن بارڈر پلر نمبر 189 پر راہداری گیٹ لگا دیا گیا جبکہ لیویز فورس کی رہائشی ضرورت کے لیے کوارٹرز کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے، انتظامیہ کے مطابق مذکورہ گیٹ راہداری مقاصد کے لیے قائم کیا گیا ہے جس سے لوگوں کو آمد و رفت بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

میں آسانی رہے گی، انتظامیہ کے مطابق امید بلدر زامران دشت میں بارڈر پلر نمبر 194 کو غیر رسمی تجارتی امور کے لیے کھول دیا جائیگا اس معاملے میں تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں اس گیٹ پر غیر رسمی تجارت کے سبب علاقہ اور یہاں بسنے والے لوگوں کو فائدہ پہنچیگا۔

AZADI QUETTA

کوئٹہ، ایڈیشنل کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، بارشوں کے پیش نظر کنٹی جنسی پلان پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا

متوقع بارشوں کے پیش نظر کنٹی جنسی پلان پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل کمشنر (جنرل) کوئٹہ خلیل مراد کی زیر صدارت مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر کنٹی جنسی پلان کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایس ایس پی پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت، (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

پی ایچ ای، محکمہ واسا، سی اینڈ ڈبلیو، این ایچ اے، کیسکو، سوئی سدرن گیس کمپنی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر کنٹی جنسی پلان پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور پی ڈی ایم اے کے دفتر میں دو کنٹرول رومز قائم کیے جائیں گے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ محکموں کے اہلکار الرٹ موجود رہیں گے جو کہ بروقت امدادی کارروائیوں کی نگرانی کریں گے اس کے علاوہ کوئٹہ کے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو الرٹ کرکے انہیں مطلوبہ مشینری فراہم کردی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت اقدامات کریں اس کے علاوہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی قومی شاہراہ پر اپنی مشینری کی موجودگی کو یقینی بنائیں تاکہ بروقت کارروائی کرکے قومی شاہراہ کو بحال رکھا جاسکے اجلاس میں مزید فیصلہ کیا گیا کہ محکمہ پی ڈی ایم اے متوقع بارش کے حوالے سے قبل از وقت الرٹ جاری کرے گا اور اس دوران تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کیا جائے گا اس کے علاوہ پی ڈی ایم اے اپنی تمام تر مشنری کو بھی تیار رکھے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے بروقت کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے آفیسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے تمام چھوٹے بڑے نالوں کی صفائی کو بروقت مکمل کریں تاکہ مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے دوران کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 JUN 2022 Page No. 6

امید ہے وزیراعلیٰ بی اے پی میں دھڑے بندی ختم کرائیں گے، کریم نوشیروانی

پارٹی محب وطن لوگوں پر مشتمل ہے عوام اور صوبے کی ترقی وخوشحالی ان کا مشن ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے سینئر نائب صدر میر عبدالکریم نوشیروانی نے بلوچستان کے بجٹ کو تاریخی اور عوام دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی سربراہی میں مخلوط صوبائی حکومت نے صوبے کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے 33 اضلاع کو برابری کی بنیاد پر ترقیاتی اسکیمات میں شامل کردی ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر خاران کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے خاران کیلئے جن ترقیاتی اسکیمات کی نشاندہی کی تھی ان میں دو بڑی ترقیاتی اسکیمات کوئٹہ خاران روڈ اور 20 سے زائد واٹر سپلائی اسکیمات کو صوبائی پی ایس ڈی پی 2022-23 میں شامل کرلیا گیا ہے جس کیلئے وہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ باقی دو اہم اور اجتماعی ترقیاتی اسکیمات جس میں جنگل سیک روڈ جو کہ آن گوئنگ میں ہے کیلئے 25 کروڑ روپے درکار ہیں اسی طرح درنج سے شہید آباد روڈ جو کہ دو یونین کونسلوں کو ملاتا ہے اجتماعی ترقیاتی اسکیم ہے اور زمینداروں کیلئے یہ روڈ اس لئے بھی فائدہ مند ہے کہ یہاں سے ان کا مال منڈیوں تک باآسانی پہنچ جاتا ہے لہٰذا ان دو اجتماعی ترقیاتی اسکیمات کو بھی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے۔ خاران کے عوام ان کے احسان مند رہیں گے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت سنبھالی ہے امید ہے کہ وہ پارٹی کو فعال کرنے اور سیاسی دھڑے بندی کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی محب وطن لوگوں پر مشتمل ہے عوام اور صوبے کی ترقی وخوشحالی ان کا مشن ہے ملک کی سالمیت اور دفاع کیلئے ہمارے لوگوں نے پہلے بھی قربانیاں دیں اور اب بھی ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

غیر یقینی صورتحال، پاکستان شدید معاشی اور سیاسی بحران میں پھنس چکا، مالک بلوچ

بلوچستان میں حالات دن بہ دن خراب ہوتے جارہے ہیں، ادارے مفلوج ہوچکے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت شدید معاشی وسیاسی بحران میں پھنس چکا ہے غربت اور مہنگائی میں بے تحاشا اضافہ ہوتا جارہا ہے، ہوشربا مہنگائی نے عوام کا جینا محال کردیا ہے بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام، بڑھتی ہوئی امن وامان کی صورتحال اور روز مرہ پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال، انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں اور نوجوان سیاسی کارکنوں کی جبری طور پر لاپتہ ہونے، تعلیمی اداروں میں ریاستی مداخلت نے مسائل ومشکلات کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محمد بخش ہاؤس کوئٹہ میں نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے افتتاحی خطاب میں کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مراحل کے نتائج حوصلہ افزا رہے ہیں بلوچستان کے عوام نے متعدد اضلاع میں نیشنل پارٹی کو خاطر خواہ مینڈیٹ دی ہے انہوں نے کہا کہ ملک شدید معاشی بحران میں مبتلا ہو چکا ہے بحران سے نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہے حکمرانوں کی غلط سیاسی ومعاشی پالیسیوں کے سبب ملک بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے سامنے بے بس ہے ان کی مرضی ومنشاء سے تیل وگیس اور بجلی کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے۔ بلوچستان میں حالات ٹھیک نہیں ہیں تمام ادارے مفلوج ہوچکے ہیں بلوچستان میں حالات دن بدن خراب ہوتے جارہے ہیں بلوچستان میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے آئندہ ہونے والے انتخابات کی کارکن تیاریاں شروع کریں عوام سے رابطوں کو مضبوط بنائیں اور پارٹی کے انتخابی منشور کی تیاری بھی شروع کریں۔ انتخابی منشور کی تیاری کے لیے مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی کی سربراہی میں چاروں صوبائی صدور اور دیگر سیاسی قائدین پر مشتمل کمیٹی بھی تشکیل دی گئی۔ اجلاس سے پنجاب کے صدر ملک ایوب، بلوچستان کے صدر رحمت صالح بلوچ، پشتونخواہ کے صدر ڈاکٹر سرفراز خان، آغا گل، مجید ساجدی، خیر بخش بلوچ، یاسمین لہڑی، راحت خان بلیدی، فدا حسین دشتی، سعد دہوار، یونس بلوچ، ایوب قریشی، چیئرمین بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار زبیر بلوچ، عبدالصمد رند، اسلم بلوچ، منصور بلوچ، ایڈووکیٹ چوہان، ایڈووکیٹ شہباز بلوچ، ستار لانگو، شاہینہ رمضان، راحت ملک اور دیگر ساتھیوں نے خطاب کیا، حاجی فاروق شاہوانی، خدائے رحیم لہڑی، ملک نثار کھیرانی اور صدام لانگو نے خصوصی شرکت کی۔ مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں گزشتہ اجلاس کے فیصلوں کا جائزہ لیا گیا اور تمام وحدت سیکریٹریز نے اپنی اپنی رپورٹ بھی پیش کیے مرکزی کمیٹی کا اجلاس 23 جون کو بھی ہوگا تمام ساتھی اپنی شرکت یقینی بنائیں۔

ہنہ اوڑک کے عوام کے جائز مطالبات فوری تسلیم کیے جائیں، پشتونخوامیپ

زمینوں پر قبضے کیخلاف عوام کا احتجاج کئی روز سے جاری ہے، مقامی لوگ غیر قانونی معاہدہ قبول نہیں کرینگے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں ہنہ اوڑک میں مقامی عوام کی زمینوں اور پہاڑی سلسلوں پر فورسز کی جانب سے قبضے کی جاری کوشش کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ زرغون غر اور اس کے ساتھ متعلقہ علاقے مقامی عوام کی ملکیت ہیں اور کینٹ ایریا کو پینے کا پانی دینے کیلئے ایک ایسا غیر قانونی معاہدہ موجود ہے جسے اب بھی مقامی عوام قبول کرنے پر تیار نہیں لیکن فورسز اس کی آڑ میں مقامی قبیلوں کے پہاڑوں اور زمینوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں جس کے خلاف ہنہ اوڑک کے عوام کا احتجاج کئی روز سے جاری ہے اور مقامی عوام کا مطالبہ ہے کہ فورس کو ہمارے علاقے سے نکال باہر کیا جائے اور ہم خود پانی سمیت اپنے علاقے کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے کسی کی غیر قانونی مداخلت برداشت نہیں کرینگے اور اپنے علاقے سمیت کینٹ ایریا کو پانی کی ترسیل جاری رکھ کر تمام ذمہ داری خود نبھائیں گے۔ جبکہ علاقے کے عوام کا اصرار ہے کہ فورسز نزدیکی علاقوں میں آنے کے بعد ان علاقوں کی زمینوں اور پہاڑی سلسلوں پر قابض ہوکر عوام کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے۔ اور اب ہماری زمینوں اور پہاڑوں پر قبضہ کرکے ہمیں یہاں سے بیدخل کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں اور علاقے میں سول انتظامیہ کے اختیارات چھین کر کسی کی بات سننے اور ماننے پر تیار نہیں اور سول انتظامیہ ان کے سامنے بے بس ہے۔ اور یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں صوبائی وزیراعلیٰ اور متعلقہ حکام پر زور دیا گیا کہ وہ ہنہ اوڑک کے عوام کے جائز مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے فورسز کی مقامی آبادی کے علاقوں میں مداخلت کی روک تھام کریں اور ہنہ اوڑک کے عوام کے ساتھ دوسرے علاقوں کے عوام کو احتجاج میں شامل ہونے پر مجبور نہ کریں۔

بلوچستان میں صنعت وتجارت کی ترقی میں تعاون کیلئے تیار ہیں، برٹش کونسل

زراعت، گلہ بانی، کان کنی ودیگر پیداواری شعبوں میں جدت لانا ضروری ہے، کنٹری ڈائریکٹر عامر رمضان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) برٹش کونسل پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر عامر رمضان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صنعت وتجارت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ہم ہر ممکن تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ زراعت، گلہ بانی، کان کنی اور دیگر پیداواری شعبہ جات میں جدت لانا وقت کی اہم ضرورت ہے، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیدار اور ممبران کی بلوچستان میں صنعت وتجارت سے متعلق خدمات قابل تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر فدا حسین دشتی، سینئر نائب صدر محمد ایوب مریانی، سینئر ممبران حاجی اختر کاکڑ، حاجی جانان اچکزئی، سردار رحیم خلجی ودیگر سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فدا حسین دشتی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں زراعت، کان کنی، توانائی، صنعت کاری، گلہ بانی سمیت مختلف شعبہ جات کے لئے انہیں ہنر مند افراد کی کمی کا سامنا ہے، ٹیکنالوجی کے اس دور میں بھی یہاں زراعت، کان کنی، صنعت اور گلہ بانی سمیت دیگر شعبوں میں روایتی طریقوں کا سہارا لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ہمیں وہ نتائج نہیں مل پاتے جو ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے تحت بوستان انڈسٹریل زون پر کام جاری ہے اس سلسلے میں چیمبر آف کامرس کا تعاون حکومت کو حاصل ہے اس سلسلے میں عدلیہ کی جانب سے بھی حکومت کو مختلف ہدایات اور احکامات جاری کی گئی ہیں۔ بلوچستان میں اسپیشل اکنامک زون کی فوری فعالیت وقت کی اہم ضرورت ہے اس سلسلے میں چیمبر آف کامرس ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل اکنامک زون کی بحالی کے لئے مقامی صنعت کار وتاجر بھرپور انداز سے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے فریش فروٹ اور سبزیوں سمیت کھجور اپنی مثال آپ ہے لیکن روایتی طریقوں کے باعث کاشت کاری کی وجہ سے یہاں کے زمینداروں کو اس طرح کی پیداوار اور منافع نہیں ملتا جس طرح ملنا چاہئے۔ اس موقع پر برٹش کونسل پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر عامر رمضان کا کہنا تھا کہ برٹش کونسل بلوچستان میں صنعت وتجارت، زراعت، گلہ بانی، کان کنی سمیت دیگر پیداواری شعبہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے تکنیکی اور مالی معاونت دینے کے لئے تیار ہے۔

ہمیں قوم وطن دوستی کی سیاست اور سرزمین کا دفاع ہر چیز پر مقدم ہے، بی این پی

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام انکی سیاست اور بیانیہ کو بخوبی جانتے ہیں جو خالصتاً اپنے ذاتی گروہی مفادات کی تکمیل چاہتے ہیں، اختر حسین لانگو

ہم سیاست کو عبادت کا درجہ دیتے ہوئے لوگوں کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، عوام کو کسی بھی صورت مایوس نہیں کرینگے، موسیٰ بلوچ و دیگر کا جلسے سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام کلی رند آباد ارباب کرم خان روڈ کوئٹہ میں گرینڈ شمولیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والے سیاسی و قبائلی رہنما ملک غلام محمد شہی نے درجنوں ساتھیوں دوست و اقارب کے ہمراہ بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں باقاعدہ بی این پی میں شمولیت کا اعلان کیا جلسے سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری........ بقیہ نمبر19 صفحہ 10 پر

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق کے سیکرٹری ایم پی اے احمد نواز بلوچ، ضلعی صدر و ممبر سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی غلام نبی مری، سینٹرل کمیٹی کے اراکین آغا خالد شاہ دلسوز، ملک انجینئر محمد ساسولی، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، میر حاصل خان سنگوری، نیاز محمد جتک، ملک غلام محمد شہی، بکری نذیر احمد سنگوری نے خطاب کرتے ہوئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر مبارکباد پیش کی کہ آنے والے دور کوئٹہ میں بی این پی میں شمولیت اختیار کر کے یہاں کے باشعور عوام یہ ثابت کر رہے ہیں کہ وہ دیگر پارٹیوں کی پالیسیوں سے مایوس اور نالاں ہے۔

پنجگور 6 ماہ کے دوران 65 بے گناہ افراد قتل ہوئے، رحمت بلوچ

انتظامیہ مکمل طور پر بے بس اور کمیشن و کرپشن میں مصروف ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و سابق صوبائی وزیر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ پنجگور میں 6 ماہ کے دوران 65 بے گناہ افراد کو قتل کیا گیا ہے، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ صورتحال کا نوٹس لیں، یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی رہنما محراب بلوچ، علی لانگو، حاجی عطا محمد جنگوئی، بکری میران بخش بلوچ، کامریڈ رفیق کھوسہ، نیاز بلوچ، ایڈووکیٹ شہباز بلوچ، پھلین بلوچ، رحیم (باقی صفحہ 7 نمبر 4)

لہڑی سمیت دیگر بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ اب تک پنجگور میں صرف چھ ماہ میں 65 سے زائد افراد جن میں اصغر علی، نوجوان قنبار رواد جان، قدیر احمد ان کے بھائی سفیر ان کے والد حاجی محمد موسیٰ، محمد عادل عزیز، صغیر بادینی، محمد نواز، جلیل سنجرانی، کلیم اللہ سمیت دیگر کو قتل کیا گیا ہے لیکن انتظامیہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے ابھی ایک قتل پر لوگوں کے آنسو خشک نہیں ہوتے دوسرا قتل ہو جاتا ہے لیکن نہ تو قاتل اور مرنے والوں کو معلوم نہیں کہ کیوں مار اور کیوں مر رہے ہیں جو لوگ اب تک شہید کیے گئے ان کا کوئی گناہ نہیں تھا دو دن پہلے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران ایک نوجوان کو قتل کیا گیا داد جان بلوچ کے لواحقین سول سوسائٹی نے دس دن تک ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے دھرنا دیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی پورا مکران سراپا احتجاج ہے دوسری جانب گھروں میں گھس کر چادر اور چاردیواری کی پامالی کا سلسلہ جاری ہے گھروں میں گھس کر گھروں کا صفایا کیا جارہا ہے اور جاتے ہوئے لوگوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ ایک بچی کو اس کے والد اور بھائیوں 20 ہزار روپے کی چوری کے شبہ میں شہید کیا مگر پھر بھی انتظامیہ کو ہوش نہیں آیا، پنجگور میں انتظامیہ مکمل طور پر بے بس ہے بلکہ خود کرپشن میں مصروف ہے، انتظامیہ کے معمولی اہلکاروں سے لیکر اعلیٰ افسران کمیشن اور کرپشن میں مصروف ہے اس تمام صورتحال میں پنجگور میں تمام سیاسی جماعتوں سمیت عوام سراپا احتجاج ہیں روز احتجاج کیا جاتا ہے بدھ کو پنجگور میں شٹر ڈاؤن ہوا اور آج پنجگور میں ریلی نکالی اور پولیس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا جائے گا، پھر بھی حالات نہیں سنبھالا تو نیشنل پارٹی دیگر جماعتوں سے ملکر سخت احتجاج کرے گی انہوں نے مطالبہ کیا کہ پنجگور انتظامیہ کو ٹرانسفر کیا اور شہید ہونیوالے خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے انہوں نے کہا کہ پورے پنجگور میں ایک خوف کا ماحول ہے 2014ء کے بعد پنجگور میں جرائم کی شرح صفر فیصد تھی مگر آج حالات 2013ء سے بھی خراب ہیں اگر پنجگور کے امن و امان پر توجہ نہیں دی گئی تو ہم راست اقدام اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور میڈیا اس سلسلے میں کردار ادا کریں کیونکہ یہ ایک انسانی معاملہ ہے آئے روز بے گناہ لوگ شہید ہو رہے ہیں ساتھ میں عوام کی املاک کو بھی نقصان پہنچا رہے انہوں نے چیف جسٹس بلوچستان سے اپیل کی کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 8

لورالائی لیویز نے چھینے گئے 2 ٹریکٹر برآمد کر لیے

لورالائی (نامہ نگار) نیو باور کا رہائشی میر جان ولد رازو قوم تروتی ساکن نیو باور لورالائی اپنے دو ٹریکٹر لے کر جا رہا تھا سرڈاکی کے مقام پر پہنچا تو دو موٹر سائیکل سوار...... بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

وہاں پر میر جان سے دونوں ٹریکٹر گن پوائنٹ پر چھین کر نامعلوم مقام کی طرف لے گئے ان کے دو مزید ساتھیوں نے میر جان کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر کچھ دیر اپنی تحویل میں رکھنے کے بعد ویرانے میں پھینک دیا لورالائی لیویز کو اطلاع ملنے کے بعد لورالائی لیویز نے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی اور اسسٹنٹ کمشنر جمیل بلوچ کی ہدایت پر لیویز انٹیلی جنس کی اطلاع پر چھاپہ مار کر لیویز تھانہ انچارج کیپٹن سردار عبدالحلیم کاکڑ نے ہمراہ لیویز ایک ٹریکٹر پہاڑی علاقے کے ویرانے سے برآمد کر لیا جبکہ دوسرے ٹریکٹر اور ملزمان کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں

دالبندین لیویز کی کارروائی مسروقہ گاڑی برآمد

دالبندین (اے این این) ڈپٹی کمشنر چاغی انعام الحق اسسٹنٹ کمشنر دالبندین عبدالباسط کی فوری احکامات کی روشنی میں پوتی انچارج ماما ظفر نے اپنے لیویز نوجوانوں کے ساتھ مختلف مقامات پر ناکہ بندی کی...... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

جس پر گاڑی کو پوتی کے کسی علاقے میں چوروں نے گاڑی کو چھوڑ کر فرار ہو گئے بعد ازاں لیویز نے گاڑی کو اپنے تحویل میں لیکر تفتیش شروع کر دی واضح رہے گزشتہ دنوں بھی چاغی لیویز نے کامیاب کارروائی عمل میں لائی تھی چوری شدہ گاڑی بھی برآمد کر لیا تھا کسی کو امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے ہمیشہ چاغی لیویز فورس نے ڈاکوؤں کے خلاف کئی کامیاب آپریشن کی ہے چوروں کے خلاف زمین کو تنگ کرکے انکو قانون کے کٹہرے لائینگے

Century Express Quetta

چاغی' 9 روز سے لاپتہ شخص کی لاش کنویں سے برآمد

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) محمد حسن نامی شخص کی لاش کنویں سے برآمد ذرائع کے مطابق گزشتہ 9 روز سے لاپتہ محمد حسن کی لاش سردار محمد شریف نے ڈھونڈ لی۔ محمد حسن کو قتل کر کے لاش کنویں میں پھینک دی گئی تھی۔ لاش کو کنویں سے نکالنے کے بعد مزید تحقیقات مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

اغواء کار بھائی کی رہائی کیلئے 2 کروڑ تاوان مانگ رہے' تاج محمد

بھائی حاجی اختر محمد کو 23 اپریل کی شب سمنگلی روڈ سے اغواء کیا گیا' تاج محمد

پولیس کو آگاہ کر دیا' مغوی کو بازیاب، اغواء کاروں کو گرفتار کیا جائے' پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے رہائشی تاج محمد نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت ان کے مغوی بھائی کی بازیابی، ملزمان کی گرفتاری یقینی بنائے، یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی حاجی اختر محمد کو 23 اپریل کی رات سمنگلی روڈ سے اغوا کیا گیا ایف آئی آر میں ملزمان کو نامزد کرنے کے باوجود پولیس ملزمان کو گرفتار اور مغوی کو بازیاب کرانے میں ناکام رہی ہے، ملزمان مغوی کی بازیابی کیلئے رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے بھائی اختر محمد کو اغواء ہوئے دو ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے جس کی ایف آئی آر صدر تھانہ میں درج کرائی گئی جس میں ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے لیکن پولیس ایف آئی آر میں نامزد اصل ملزمان کو گرفتار نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان نے فون کر کے میرے مغوی بھائی کی بازیابی کیلئے 6 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا جس کے بعد ملزمان نے پھر فون کر کے رقم کم کر کے 4 کروڑ کر دی اب ملزمان 2 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کر رہے ہیں جس کے بارے میں پولیس کے اعلیٰ حکام کو بھی آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ، صوبائی وزیر داخلہ اور آئی جی پولیس سے اپیل کی کہ ان کے بھائی حاجی اختر محمد کے اغواء کا نوٹس لیتے ہوئے ان کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے احکامات جاری کریں۔

INTEKHAB QUETTA

باپ بیٹے کا قتل' جرم ثابت ہونے پر ملزم کو عمر قید و موت کی سزا

جاوید نے جائیداد کے تنازع پر اپنے چچا اور چچازاد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا

کوئٹہ (آئی این پی) ایڈیشنل سیشن جج ون سریاب اورنگزیب گھمن نے باپ بیٹے کے مقدمہ قتل میں نامزد ملزم کو مختلف دفعات کے تحت جرم ثابت ہونے پر سزائے بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

موت اور عمر قید کی سزائیں سنا دی ہیں۔ سرکار کی جانب سے مقدمہ کی پیروی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر میر شہداد مری نے کی، عدالت نے مقدمہ میں نامزد مفرور ملزمان کی حد تک مقدمہ کو سرد خانے میں محفوظ رکھنے کا بھی حکم سنا دیا ہے۔ استغاثہ کے مطابق مقدمہ میں نامزد زیر حراست ملزم مقبول احمد و دیگر نے گزشتہ سال کوئٹہ کے سریاب علاقے میں جائیداد کے تنازعہ پر فائرنگ کر کے اپنے چچا حاجی قاسم اور ان کے بیٹے جاوید کو قتل کر دیا تھا

چاغی' چرواہے نے چرواہے کو قتل کر دیا

چاغی (نامہ نگار) چاغی میں چرواہا ہی چرواہے کا قاتل نکلا، تفصیلات کے مطابق چاغی کے علاقے زمین بند ایریا میں گزشتہ دنوں محمد حسن محمد حسنی چرواہے کو قتل کر کے اس کی لاش بورنگ میں پھینک دی تھی، قاتل نے فون کے ذریعے محمد حسن کو قتل کرنے کے اعتراف کی تھی بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

قاتل کے نشاندہی پر چاغی کے قبائلی رہنما سردار محمد شریف محمد حسنی اور مقامی انتظامیہ جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش نکالنے میں مصروف ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 23 JUN 2022 Page No. 9

کراچی کوئٹہ مسافر کوچز حب کے شہریوں کیلئے دردِ سر بن گئیں

غیر ملکی کپڑے اور دیگر اشیاء سے لوڈ کوچز کو چیکنگ کے خوف سے حب پل پر کھڑا کردیا' ٹریفک کی روانی معطل' مسافر شدید گرمی میں رل گئے

ہماری کوچز میں غیر ملکی کپڑا لوڈ ہے جو رینجرز اور کسٹم حکام نہیں چھوڑ رہے' ڈرائیورز کا اعتراف' مسافر پیدل چلنے پر مجبور ہوگئے

حب (نمائندہ انتخاب) کراچی کوئٹہ چلنے والی مسافر کوچز حب کے شہریوں کے دردسر بن گئیں مبینہ طور پر غیر ملکی کپڑا سمیت دیگر اشیا لوڈ ہونے پر موچکو کسٹم اور رینجرز سے مبینہ معاملات میں خلل پیدا ہونے کے بعد کی صورتحال کے پیش نظر کوچز کو احتجاجاً حب پل پر کھڑا کردیا گیا جس کی وجہ سے کئی گھنٹوں تک سندھ بلوچستان کے سنگم پر ٹریفک معطل رہی مقامی ٹرانسپورٹرز سمیت مسافر رل گئے اس سلسلے میں بدھ کے روز صبح سویرے کوئٹہ سے کراچی جانے والی متعدد مسافر کوچز سندھ بلوچستان کے سنگم حب پل پر کھڑی کردی جس سے حب پل پر ٹریفک کی روانی کئی گھنٹے معطل

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

رہی مسافروں کے مطابق کوئٹہ کراچی چلنے والی ان مسافروں کوچوں میں غیر ملکی کپڑا سمیت دیگر اشیا لوڈ ہے جس کی وجہ سے آگے کراچی کے حدود میں قائم کسٹم اور سندھ رینجرز کے چیکنگ سے بچنے کے لیے کوچوں کو حب پل پر کھڑا کردیا تاکہ کسی وقت چیکنگ ختم ہو تو نکل جائیں اس موقع پر کچھ ڈرائیوروں نے بھی میڈیا نمائندگان کو بتایا ہمارے کوچوں میں غیر ملکی کپڑا لوڈ ہے جو کسٹم اور سندھ رینجرز نہیں چھوڑ رہے مسلسل کئی گھنٹے حب پل پر مسافر پیدل آنے جانے پر مجبور ہے۔

پی ایس ڈی پی کی تیاری میں غیر متعلقہ افراد کی اسکیمات ڈالنے کی کوشش کا انکشاف

مداخلت کرنے کی کوشش کو تین بار روکا گیا' وزیراعلیٰ کی سخت ہدایات پر اسکیمات نکال دی گئیں

پی ایس ڈی پی کی تیاری میں تاخیر کی وجہ اس کی اسکروٹنی میں وقت لگتا ہے' وزیراعلیٰ نے ملوث افراد کیخلاف قانونی کارروائی کی تنبیہ کی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی کی تیاری میں غیر متعلقہ افراد کی جانب سے ذاتی مفادات حاصل کرنے کے لئے اسکیمات

بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر

ڈالنے کی کوشش کا انکشاف، مداخلت کرنے کی کوشش کو تین بار روکا گیا، ذرائع کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 2022-23 کی پی ایس ڈی پی کی تیاری کے دوران چند غیر متعلقہ افراد نے ذاتی مفادات حاصل کرنے کے لئے اسکیمات پی ایس ڈی پی میں شامل کی تھیں جس کا علم ہونے پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر پی ایس ڈی پی کی اسکروٹنی کی گئی تاہم بعد میں ایک مرتبہ یہی عمل دہرایا گیا تیسری بار یہ عمل دہرائے جانے پر وزیراعلیٰ کی جانب سے سختی سے ہدایت کی گئی کہ کوئی بھی اسکیم ان کی جانب سے قائم کردہ میکنزم اور ضوابط سے ہوتے ہوئے بغیر پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنے گی جس کے بعد پی ایس ڈی پی سے تمام ایسی اسکیمات جو میرٹ کی بناء پر شامل کی گئیں تھیں کو نکال دیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 10

زمیندار ایکشن کمیٹی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف ریلی، وزیراعلیٰ ہاؤس کے قریب دھرنا

زراعت اور فصلیں تباہ ہوگئی ہیں، مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو سخت اقدام اٹھائیں گے، نصیر شاہوانی ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز پر کیسکو کی جانب سے 6 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن 2 گھنٹے یا 3 گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے، زراعت وہ شعبہ ہے جس سے 7 لاکھ افراد کا روزگار وابستہ ہے لیکن کیسکو اور واپڈا حکام لاکھوں لوگوں کے معاشی قتل میں ملوث ہیں، زرعی شعبے کی تباہی کی تمام ذمہ داری کیسکو پر عائد ہوتی ہے، یہ بات زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کے زیر اہتمام دھرنے کے شرکا سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ورکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، ایم پی اے اصغر علی ترین، زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، ایکشن کمیٹی کے حاجی کاظم اچکزئی، حاجی نور احمد بلوچ، سید عبدالقہار آغا، حمد یق اللہ آغا، حاجی عبدالمجید مشوانی ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لاکھوں لوگوں کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے کیسکو کی پشین، قلعہ عبداللہ، مستونگ، قلات سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں عین سیزن میں بجلی کی لوڈشیڈنگ سے زراعت اور فصلیں تباہ ہوگئی ہیں اگر ہمارے جائز مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو مزید سخت اقدام اٹھائیں گے، حکمرانوں کو اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے، وفاق کے ذمے بلوچستان کی بجلی 12 سو میگاواٹ ہے، لیکن اس وقت بلوچستان کو 7 سو سے بھی کم کرکے 5 سو میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے جو یہاں کے زمینداروں اور لوگوں سے ظلم کے مترادف ہے، مہنگائی عروج پر ہے، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں لیکن حکمرانوں کو زمینداروں کی کوئی فکر نہیں ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ لاکھوں لوگوں کے روزگار کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر اس مسئلے کو حل کیا جائے۔ قبل ازیں زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کے زیر اہتمام قلعہ عبداللہ، پشین سمیت بلوچستان بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خلاف ایوب اسٹیڈیم سے ریلی نکالی گئی اور وزیراعلیٰ ہاؤس کے قریب زرغون روڈ پر دھرنا دیا گیا، دھرنے کی قیادت زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ورکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، ایم پی اے اصغر علی ترین، زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی نے کی، دھرنے میں پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، قلات، مستونگ، کوئٹہ واندرون صوبے سے تعلق رکھنے والے زمینداروں نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

2 ماہ کی تنخواہیں وپنشن نہ ملنے پر واسا ملازمین سراپا احتجاج، ریلی، ایدھی چوک پر دھرنا

تنخواہیں نہ ملنے پر غریب ملازمین کے بچے فاقوں کا شکار ہیں، مہنگائی نے مسائل بڑھا دیے، اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں، احتجاجی ملازمین

چند افراد کی نااہلی سے ہر ماہ تنخواہوں کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مسئلہ حل نہ ہوا تو اوزار چھوڑ احتجاج کرینگے، حاجی بشیر احمد

تنخواہوں کے فنڈز جلد ریلیز ہونگے۔ ایم ڈی حامد لطیف رانا اور دیگر افسران کی یقین دہانی، جلسے سے عارف تجاری، رحمت زہری ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دو ماہ سے تنخواہوں اور اوور ٹائم اور پنشن کی عدم ادائیگی نہ ہونے پر محکمہ واسا کے ملازمین ٹیوب ویل اسٹاف مزدور اور پنشنرز سراپا احتجاج بن گئے تنخواہیں نہ ملنے پر عید سے قبل اوزار چھوڑ احتجاج اور کوئٹہ شہر کے تمام ٹیوب ویلز بند کرنے کا اعلان کردیا تفصیلات کے مطابق زرغون روڈ واسا ہیڈ آفس سے بلوچستان لیبر فیڈریشن کے چیئرمین اور واسا ایمپلائز یونین کے صدر حاجی بشیر احمد عارف خان...... بقیہ نمبر5 صفحہ 10 پر

شاہرگ کول مائنز کے ایریا میں ناقص خوراک ہیضہ پھیلا، عبدالستار

آلودہ پانی پینے سے ایک ورکر جاں بحق، متعدد مزدور وباء کا شکار ہوئے، محمد زمین

کوئٹہ (پ ر) پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار صوبائی چیئرمین محمد زمین یونائیٹڈ ماربل یونین چاغی کے صدر سعید احمد بلانوشی اور سیکرٹری اطلاعات منظور احمد بلوچ نے ایک بیان کے ذریعے واضح کرتے ہوئے کہا کہ شاہرگ کول...... بقیہ نمبر31 صفحہ 10 پر

ن تجاری حاجی سعداللہ کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں سینکڑوں مزدور اور ملازمین مختلف شاہراہوں پر تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر مطالبات کی حمایت میں نعرے بازی کرتے ہوئے ایدھی چوک پر پہنچی جہاں بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان سیکرٹری جنرل قاسم خان عابد بٹ ظفر خان رند ملک وحید کاسی وین محمد محمد حسنی محمد عمر جنگ حسن بلوچ اور دیگر رہنماؤں نے ورجنوں مزدوروں کیساتھ احتجاجی ریلی کا استقبال کیا اور دھرنے میں شریک ہوئے اس موقع پر مزدوروں اور ملازمین نے دھرنا دیا اور شدید نعرے بازی کی ایدھی چوک پر احتجاجی دھرنے کے شرکا سے ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا نے کہا کہ واسا ملازمین کو تنخواہوں کی مستقل بنیادوں پر ادائیگی کیلئے اعلیٰ حکام سے بات چیت جاری ہے پورے سال کی تنخواہوں کی گرانٹ کے حصول کیلئے کام کررہے ہیں تین روز میں ملازمین کو تنخواہیں ادا کردی جائیں گی اس موقع پر صدر حاجی بشیر احمد لہڑی کوہ کے صدر رحمت اللہ زہری عارف خان تجاری قادر کرد عابد بٹ سردار احمد وین محمد محمد حسنی ظفر خان رند ملک وحید کاسی حاجی سعداللہ نے خطاب کیا اور کہا کہ ملازمین کے حقوق سے دستبردار نہیں ہونگے واسا کے ملازمین کو دو دو ماہ تک تنخواہوں پنشن اور دیگر مراعات سے محروم رکھنا درست نہیں۔ مہنگائی نے غریب ملازمین کی کمر توڑ دی ہے اور دیوہ کر کی تنخواہوں پنشن کی سمری اپنے محل پر رکھے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ ہاؤس میں بیٹھے افسران تنخواہوں اور دیگر فوری واجبات کی ادائیگی کی فائلوں کی راہ میں رکاوٹیں نہ ڈالیں۔

مائنز کے ایریا میں ناقص خوراک اور صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے مائنز کے ورکروں میں ایک خطرناک ہیضہ کی مرض پھیلی جس سے مائنز کا ایک ورکر عصمت اللہ فوت ہوا اور بہت سے ورکرز بیمار پڑ گئے ان میں ایک ورکرز کو ایمرجنسی کی بنیاد پر کوئٹہ ریفر کردیا۔ دریں اثنا پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان نے سیکرٹری مائنز نور احمد پرکانی اور کمشنر مائنز محمد انور جان مندوخیل سے رابطہ کیا جس پر مائنز سیکرٹری اور مائنز کمشنر نے ڈاکٹروں اور ان کے عملہ پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی اور دوائیوں کے ساتھ شاہرگ روانہ ہوئے اور کول مائنز میں بیمار ورکروں کی علاج ومعالجہ شروع کرنے کا عزم کیا اس کے علاوہ سیکرٹری مائنز نے سیکرٹری ہیلتھ حکومت بلوچستان سے بھی فون پر رابطہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 JUN 2022 Page No. 11

بلوچستان کا روایتی بجٹ

ملک کے سب سے بڑے اور قدرتی وسائل سے مالامال صوبے بلوچستان کا آئندہ سال کے لئے روایتی بجٹ پیش کر دیا گیا ہے جس میں خاطر خواہ مالی وسائل کی عدم دستیابی اور وفاقی حکومت کی جانب سے اپنے حصے کے پورے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے انفراسٹرکچر کی بہتری سمیت کوئی قابل ذکر ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے کی نوید نہیں ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے 612ارب 70 کروڑ روپے کا خسارے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے 191.5ارب مختص کرنے کا اعلان کیا۔ بجٹ میں 72.8ارب روپے خسارہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنوں میں 15فیصد اضافہ، کم سے کم اجرت بڑھا کر 25ہزار روپے کرنے اور 2852نئی اسامیاں تخلیق کرنے کا اعلان بھی کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے معدنی وسائل کی ترقی پر 74 کروڑ روپے خرچ کرنے کی بات کی جو بہت معمولی رقم ہے۔ مجموعی طور پر 3470نئے ترقیاتی منصوبوں کیلئے 59ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے مالی بے قاعدگیوں کو روکنے کے لئے بلوچستان فنانس مینجمنٹ ایکٹ کے نفاذ کا ذکر کیا جو ایک اچھا اقدام ہے جس کی دوسرے صوبوں کو بھی تقلید کرنی چاہیے۔ سی پیک منصوبہ بلوچستان کی ترقی کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ صوبے میں اس کے تین کوریڈور ہیں لیکن ایک بھی صنعتی زون نہیں ہے۔ نہ ہی پاک چین دوستی کے اس عظیم منصوبے کا اب تک ایک بھی پراجیکٹ مکمل ہوا ہے۔ بلوچستان اکنامک فورم کے صدر سردار شوکت عزیز پوپلزئی نے درست کہا کہ صوبہ وفاق کی وصولیوں کا محتاج ہے۔ اس کی اپنی آمدنی بہت کم ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر حکومت کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ پاکستان اس وقت جس اقتصادی بحران کا شکار ہے صرف بلوچستان کے معدنی وسائل سے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک طویل عمل ہے مگر اس کے بغیر نہ صوبے کی پسماندگی، غربت اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی دور ہوگی نہ پاکستان مستحکم اور خوشحال ہوگا۔

92 نیوز کوئٹہ

بلوچستان: خسارے کا ٹیکس فری بجٹ

بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 23-2022ء کا 612ارب 70 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا ہے۔ ٹیکس فری بجٹ میں 72ارب روپے خسارہ ظاہر کیا گیا ہے۔ تنخواہوں اور پنشن کی مد میں 15فیصد اضافہ اور مزدور کی کم سے کم اجرت 25ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ خسارے کے باوجود صوبائی بجٹ کو اس لحاظ سے امید افزا قرار دیا جاسکتا ہے کہ اس میں پہلی مرتبہ نوجوانوں کے لئے 2851نئی اسامیاں رکھی گئی ہیں جس سے بیروزگاری پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کا تناسب ترقیاتی اخراجات کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ انہیں کم کر کے نا صرف بجٹ خسارے پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ صحت اور تعلیم کے شعبوں کے لئے بھی زیادہ رقم مختص کی جاسکتی تھی جن کیلئے بالترتیب 43 اور 83ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ صوبے کی پسماندگی دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عوامی خدمات کے اداروں کے لئے زیادہ سے زیادہ رقوم مختص کی جائیں۔ صوبائی وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ماضی کے برخلاف پہلی مرتبہ اپوزیشن جماعتوں کو عوام کے جائز مسائل کے حل کے لئے براہ راست ترقیاتی فنڈ دیئے جائیں گے۔ بلاشبہ یہ ایک احسن اقدام ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاق بھی بلوچستان کو اس کی توقع کے مطابق 370ارب روپے فراہم کرے تاکہ صوبہ کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھایا جاسکے۔ editorial@roznama92news.com

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 14

Balanced & Growth Oriented FY Budget

Finally fiscal year budget 2022 - 23 has tabled in the Balochistan Assembly, though postponed twice due to some reasons, even budget session started almost four hours later to the scheduled timings. Government of Balochistan under Mir Abdul Quddoos Bizinjo successfully tabled its first budget. Sardar Abdul Rehman Khetran seasoned parliamentarian presented his first budget of his career. 600 billion rupees budget for new fiscal year budget of 2022 - 23, with a deficit of 72 billion. Among the notable figures of the provincial budget was a 15 per cent across the board increase in the salary of government employees. Interestingly during his budget speech silent prevailed in the Balochistan legislative Assembly, the finance minister said that no new tax had been introduced in the budget 2022-23 and the increase in non-development expenditure has also restricted. While addressing to the bûdget session Mr. Khetran claimed that budget is Citizen's Budget for which government consulted with all the stakeholders, including industrialists, businessmen, entrepreneurs, traders and agriculturists. Members belong to treasury benches have been claiming that government presented a public friendly budget which is according to the demands and needs of the common men. Budget was prepared according to the people's needs.

Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddoos Bizinjo has won the hearts of the people with this great budget. Previous governments never provided relief to common man, but the present provincial government has provided relief to the people by cutting down on its own expenses. The BAP government believes in spending public money on public welfare alone. Development budget has been proposed for the Specialized Healthcare and Medical Education Department. Development budget had been tabled for Primary and Secondary Healthcare Department. Expectations are more tilted towards consolidation. The year 2022 is being looked upon as a year of hope .Hope for good health, hope for a life free of restrictions, and hope for buoyancy in economy. On the economic front, stock markets are also achieving new heights with the expectation of the economy improving and a taxpayer-friendly Budget. While various economic packages and reforms announced by the government in 2020 have no doubt kept the economy afloat, Budget 2023 is also being looked upon as a watershed event which is expected to lift and give an impetus to the economy. Some of the expectations of the common man are sky touching and for the big year undoubtedly look up to the Bizinjo government and finance minister Khetran for various incentives, tax cuts, subsidies, easier credit access and other benefits to cope up with Petrol and inflation challenge.

The common man has been struggling with disruptions in income and cash flow, since the time sky touching inflation, because of which they have been looking to the banking sector for access to credit. It has also been claiming said the budget had been drafted after consultations with all the relative stakeholders. It is claiming that more than Rs 100 billion would have been allocated for the uplift of the education sector. The Rs 38 billion sums allocated for the health sector aims to provide modern medical facilities for the poor people residing in the providence. 60 billion rupees is expected to be allocated for Law and order: 15 per cent increase in the salaries of provincial government employees is also expected as per decision taken by federal government. Five thousand new job vacancies would also be created in next fiscal year budget. Province would also receive 540billion rupees from divisible pool. No new tax imposed on common men in the next financial year budget.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 12

صوبائی بجٹ بلوچستان کی ترقی کی بنیاد

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد بلوچستان کی ترقی، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں کی بہتری کے حوالے سے جس عزم کا اظہار کیا تھا اس کا مشاہدہ گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں پیش کئے جانیوالے مالی سال 2022-023 کے بجٹ میں واضح طور پر کیا جاسکتا ہے، تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں پر حکومت کی جانب سے نہ صرف بھرپور توجہ مرکوز کی گئی ہے بلکہ گذشتہ سال کی نسبت تمام شعبوں کے بجٹ میں خاطر خواہ اور سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرکے وزیراعلیٰ بلوچستان اور انکی پوری ٹیم نے عوام کے دل جیت لئے ہیں امن وامان، تعلیم وصحت اور مواصلات جیسے شعبوں کا تعلق براہ راست عوام سے ہے جب ان شعبوں میں بہتری کیلئے اقدامات کئے جاتے ہیں تو اسکا سب سے زیادہ فائدہ عوام کو ہوتا ہے، بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کیلئے رواں مالی سال کے مقابلے میں انیس ارب روپے زیادہ رکھے گئے ہیں بجٹ دستاویزات کے مطابق بلوچستان کے آئندہ مالی سال کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام پی ایس ڈی پی کیلئے 191 ارب روپے رکھے گئے ہیں جو رواں مالی سال کے 172 ارب کے مقابلے میں انیس ارب روپے زیادہ ہیں، محکمہ تعلیم کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 83 ارب روپے رکھے گئے ہیں جو رواں مالی سال کے مقابلے میں بارہ ارب روپے زیادہ ہیں امن وامان کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 56 ارب روپے رکھے گئے ہیں جو روان مالی سال کے مقابلے میں چار ارب روپے زیادہ ہیں آئندہ مالی سال کیلئے محکمہ صحت کے بجٹ میں پانچ ارب، اکنامک افیئر میں چار ارب، ہاوسنگ اینڈ کمیونٹی ضروریات میں ایک ارب روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے 612 ارب کا بجٹ پیش کرکے صوبے کی ترقی کی بنیاد رکھ دی ہے صوبے میں ترقی وخوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگا سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے سے ملازمین کو براہ ریلیف ملے گا عوام پر کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت عوام پر کوئی مالی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی صحت اور تعلیم کے شعبوں کیلئے بھی اربوں روپے رکھے گئے ہیں صحت کی ترقی کیلئے بارہ ارب روپے سے عوام کو صحت کی اچھی سہولتیں میسر آسکیں گی تعلیم کی ترقی کیلئے دس ارب سے تعلیمی انقلاب آئیگا زراعت اور آبنوشی اسکمیوں کیلئے بھی کروڑوں روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس سے زراعت کو فروغ ملے گا تاریخی بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو وزیرخزانہ سردار عبدالرحمان کھیتران سمیت پوری کابینہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

بلوچستان کی اخباری صنعت، وفاق کے توجہ کے منتظر

ملک میں مقامی اخباری صنعت کو شدید خطرات لاحق ہیں جس کی بڑی وجہ اس صنعت پر خاص توجہ نہ دینا ہے۔ مقامی اخبارات سے بڑی تعداد میں غریب صحافیوں کا روزگار جڑا ہوا ہے۔ پرنٹ میڈیا کا کردار اگر دیکھا جائے تو انتہائی اہم ہے جس میں عام لوگوں سے لے کر سیاسی جماعتوں تک سب کو بہت زیادہ جگہ دی جاتی ہے، علاقائی مسائل کی نشاندہی ان کی ترجیحات میں شامل ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ اس وقت بلوچستان میں اخباری صنعت متاثر ہے جسے اشتہارات کی مد میں اس طرح اہمیت نہیں دی جاتی جس طرح وفاق دیگر صوبوں کو دیتا ہے جبکہ بلوچستان حکومت اپنے بجٹ کے لحاظ سے اشتہارات دیتی ہے مگر وفاقی حکومت کی جانب سے اشتہارات نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے بلوچستان میں اخباری صنعت زوال کی طرف جارہی ہے، بلوچستان ملک کا اہم صوبہ ہے اور مستقبل میں ملکی ترقی کا سب سے بڑا راستہ ہے بلوچستان کے ساتھ ہر شعبہ میں زیادتیاں کی گئیں۔ اپوزیشن میں رہتے ہوئے سیاسی جماعتیں یہاں کی محرومیوں کے ازالہ کا ہر وقت ذکر کرتے رہتے ہیں مگر حکومت ملتے ہی بلوچستان کو مکمل طور پر نظرانداز کیا جاتا ہے اور کئی دہائیوں سے یہ سلسلہ چلتا آرہا ہے۔ بلوچستان میں ویسے بھی روزگار کے ذرائع انتہائی محدود ہیں جو مقامی صنعتیں چل رہی ہیں وہ بھی ہچکولے کھارہی ہیں کیونکہ وہاں بھی بہت سارے مسائل موجود ہیں، اس لیے بلوچستان میں مزید شعبے جو روزگار فراہم کریں، ان پر کوئی کام نہیں ہورہا ہے مگر جو صنعتیں موجود ہیں جن سے بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اور روزگار وابستہ ہے ان پر تو خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وفاقی حکومت کو چاہئے کہ بلوچستان کی اخباری صنعت کو ترقی وفروغ دینے کے لیے فنڈز میں اضافہ کرے اور بلوچستان کو ترجیح دی جائے۔ دیکھنے کو یہ بھی ملتا ہے کہ بلوچستان کے متعلق منصوبوں کے اشتہارات دیگر صوبوں کے اخبارات میں دیئے جاتے ہیں جو سراسر زیادتی ہے لہٰذا ان اہم مسائل کو ایڈریس کیا جائے۔ گزشتہ روز وفاقی وزیر اطلاعات نے الیکٹرانک میڈیا کو فوکس رکھا اور مکمل طور پر اسی پر بات کی مگر اخباری صنعت کے حوالے سے کوئی بھی خاص اعلان نہیں کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب کا کہنا تھا کہ میڈیا ورکرز کی تنخواہوں اور کنٹریکٹ کے حوالے سے قانون لایا جارہا ہے۔ سینیٹر فیصل جاوید کی زیر صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات ونشریات کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا کہ حکومت پیمرا قوانین میں ترامیم لا رہی ہے اور اس حوالے سے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ بات چیت چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی مشاورت سے ترامیم لارہے ہیں اور جو بھی ترمیم ہوگی تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ سابق دور میں تنخواہیں ادا نہ کرنے والے میڈیا ہاؤسز کے اشتہارات بند نہیں کیے گئے تاہم اب ورکرز کی تنخواہوں اور کنٹریکٹ کے حوالے سے قانون لایا جا رہا ہے۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ سابق وزیر اطلاعات فواد چودھری نے اپنے دور میں چینلز کی کیٹیگری تبدیل کی اور 2019 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد چینلز کی درجہ بندی کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل اے، بی اور تھری کیٹیگری کے لحاظ سے اشتہارات دیئے جاتے تھے اور درجہ بندی سے قبل پی آئی ڈی کا اشتہارات کا نظام بھی شفاف تھا۔ چینلز کی درجہ بندی پروگرام اور وقت کے حساب سے کی گئی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اشتہارات کے اجرا میں شفافیت کو یقینی بنایا گیا اور کسی چینل کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں رکھا گیا کیونکہ حکومت آزادی صحافت پر کامل یقین رکھتی ہے۔ پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ ادارے کی ضرورت کے مطابق اشتہارات جاری کرتا ہے۔ بہرحال الیکٹرانک میڈیا بھی وقت اہم کی ضرورت ہے مگر پرنٹ میڈیا کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اس لیے اس کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پرنٹ میڈیا کی صنعت کو ترجیح دیتے ہوئے اس کے اشتہارات کے فنڈز میں اضافہ کیا جائے تاکہ مقامی اور خاص کر بلوچستان میں اخباری صنعت زوال کی بجائے مزید ترقی کی جانب گامزن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 23 JUN 2022 Page No. 16

وزیراعلیٰ بلوچستان اور سردار یار محمد رند کے اختلافات ختم

بی اے پی انٹرا پارٹی الیکشن کی کوئی قانونی حیثیت نہیں: جام کمال خان

خلیل احمد

بلوچستان کا آئندہ مالی سال2022-23 کا6سو12ارب کا بجٹ پیش کردیا گیا۔ نئے بجٹ میں کسی قسم کا کوئی ٹیکس نہیں لگایا گیا جبکہ اس بجٹ اجلاس کے بعد ہی وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے ایک اپنے مخالفین کی ایک اور وکٹ گراتے ہوئے سردار یار محمد رند سے اختلافات کو ختم کرلیا۔ اجلاس کے فوراً بعد وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو خود سردار یار محمد رند کی رہائش گاہ پہنچے اور بجٹ میں ساتھ دینے پر شکریہ ادا کیا جس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ہماری کوشش ہے کہ بجٹ میں ہر رکن اور اسکے حلقے کو برابر کا حصہ دیا جائے تاکہ صوبے میں ترقی کا عمل یکساں ہو۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اپوزیشن یا سیاسی مخالفین کے حلقوں میں ترقیاتی منصوبے یا فنڈز روکے جائیں۔ اس سے قبل سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق ظہور بلیدی نے بھی خاموشی سے عبدالقدوس بزنجو کے کیمپ کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا تھا جس پر سیاسی حلقوں میں کئی چہ میگوئیاں ہورہی ہیں تھیں۔ اگر ہم بجٹ میں خدوخال پر نظر ڈالیں تو بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کا حجم 191 ارب جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 367 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ نوجوانوں کے لئے 2851 نئی آسامیاں، صحت، تعلیم، امن وامان، مواصلات کو وفاق کی جانب سے 28.3 ارب جبکہ فارن فنڈنگ منصوبوں پر 14.6 ارب صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں 3367 جاری اسکیمات کے لئے 133 ارب روپے مختص کیے گئے۔ 3470 نئی اسکیمات کے لئے 59 ارب روپے مختص۔ صحت کے شعبہ کے لئے 26 ارب غیر ترقیاتی جبکہ 12 ارب روپے ترقیاتی مد میں رکھے گئے نئے مالی سال میں پی پی ایچ آئی آپریشنل فنڈز 1 ارب 50 کروڑ مختص ادویات کی فراہمی کی مد 6 ارب 60 کروڑ رکھے گئے تعلیم کے شعبہ میں ترقیاتی مد 9 ارب جبکہ 61 ارب غیر ترقیاتی مد میں رکھے گئے۔ امن وامان کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ 42 ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی کے لئے 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنی بجٹ تقریر میں بتایا کہ بلوچستان عوامی پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتوں کا چوتھا سالانہ بجٹ اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ بلوچستان عوامی پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتوں کی حکومت مجموعی طور پر اب تک تین بجٹ پیش کرچکی ہے اور آج میں چوتھا بجٹ اس ایوان کے سامنے پیش کرنے جارہا ہوں لیکن میر عبدالقدوس بزنجو وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ پہلا بجٹ ہے۔ ہماری حکومت نے اپنی آٹھ ماہ کی مدت مکمل کی ہے کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو جانچنے کیلئے یہ عرصہ نہایت کم ہوتا ہے تاہم ہم نے اس مختصر مدت کے دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکرگذار ہوں ہم نے اس عرصہ میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا ہم نے شروع دن سے بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی نئے مالی سال 2022،23 میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سینکڑوں خالی اسامیوں کو پر کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر مالی سال 2022،23 میں اس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 12 ارب 71 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ ترقیاتی مد میں 9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسمی تغیرات سے پیدا ہونے والے اثرات جن میں پانی کی قلت، طویل خشک سالی، زیرزمین پانی کے ذخائر میں کمی، صوبے میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے اس شعبے پر انتہائی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ رواں سال 2021-22 میں نیشنل پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے؛ 878 تالابوں کی پختگی، 361 واٹر اسٹوریج ٹینک، 750 ایکڑ زمین کی لیولنگ، 396 گرین ٹنل شامل ہیں۔ ہماری حکومت نے اہم فصلات کے لیے بیج مفت تقسیم کی اور ٹڈی دل جیسے خطرات سے نمٹنے کے لیے سپرے کیا گیا۔ جس سے زمینداروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات سے بچایا گیا۔ مالی سال 2022،23 میں بلڈوزر گھنٹوں کے لیے صوبے کے تمام اضلاع کے لیے 1 ارب 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں زرعی سولر ٹیوب ویلز کی نئی اسکیموں کے لیے 57 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ مستقبل میں کسان کارڈ کا اجرا زیرِ غور ہے۔ زمینداروں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے ربیع اور خریف فصلات میں کھاد سبسڈی کی مد میں 610 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر مالی سال 2022?23 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11 ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

دوسری جانب رواں ہفتے کے دوران ہی بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹراپارٹی الیکشن کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلامقابلہ مرکزی صدر، منظور کاکڑ مرکزی جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے، سردار صالح بھوتانی صوبائی صدر اور نور محمد دمڑ صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب کرلئے گئے۔ بی اے پی کے چیف آرگنائزر جان محمد جمالی نے بی اے پی کے نومنتخب صدور اور جنرل سیکریٹریز سے پارٹی عہدوں کا حلف لیا۔ اس حوالے سے بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹراپارٹی انتخابات کیلئے مرکزی کونسل سیشن بوائے سکاؤٹس ہیڈکوارٹرز کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سمیت بی اے پی سے تعلق رکھنے والے وفاقی اور صوبائی وزراء نے شرکت کی تاہم دوسری جانب بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر جام کمال خان نے ان انتخابات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان انتخابات کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے الیکشن کمیشن کے دستاویزات کے مطابق وہ یعنی جام کمال خان پارٹی کے صدر ہیں اور اس حوالے سے انہیں اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 JUN 2022 Page No. 17

مقالہ خصوصی

بلوچستان بجٹ 2022-23

بلوچستان کے نئے مالی سال 2022-23 کیلئے بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کردیا گیا ہے۔ نئے مالی سال کے بجٹ کا کل حجم 612 ارب روپے بتایا گیا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں 191.5 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 367 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ بجٹ میں 72.8 ارب روپے کا خسارہ ظاہر کیا گیا ہے۔ گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں زیادہ ترقیاتی منصوبے تیار کئے گئے ہیں۔ 3470 نئے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے لئے 59 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق صحت کے شعبہ میں 12 ارب معدنیات اور معدنی وسائل پر 74 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں انسانی وسائل کی ترقی کو کلیدی اہمیت حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ موجودہ حکومت تعلیمی شعبے کی ترقی کو خصوصی ترجیح دیتی ہے نئے مالی سال کے بجٹ میں پرائمری اور سیکنڈری تعلیم کے شعبے میں متعدد نئے منصوبے متعارف کرائے گئے ہیں۔ بجٹ دستاویز کے مطابق سینکڑوں شیلٹرلیس سکولوں کی تعمیر کے لئے 30 کروڑ روپے سے زائد مختص کئے گئے ہیں۔ 103 نئے پرائمری سکول کھولے جائیں گے جبکہ 60 سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا ان سکولوں میں 831 نئی آسامیاں پیدا ہوں گی پرائمری و سیکنڈری تعلیم کیلئے ترقیاتی مد میں 10 ارب جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 63 ارب 44 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ کالجز و ہائر ایجوکیشن کے شعبے میں ترقیاتی مد میں 9 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 12 ارب 71 کروڑ رکھے گئے ہیں بتایا گیا ہے کہ 2 ارب 50 کروڑ کی لاگت سے مکران یونیورسٹی پنجگور کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جس کیلئے نئے مالی سال میں 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں 12 ارب روپے کی لاگت سے قائداعظم کیڈٹ کالج زیارت کی تعمیر کی جائے گی اور اس سال کیلئے اس منصوبے پر 30 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ صوبائی بجٹ میں 2852 نئی آسامیاں پیدا کرنے کے علاوہ تنخواہوں اور پنشن میں 15% اضافے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے جہاں منفرد لائق تحسین اقدامات کئے ہیں وہیں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ موجودہ حکومت نے پہلی بار بلوچستان لائیو اسٹاک پالیسی کا اجراء کیا ہے جو صوبے کی زرعی معیشت اور اس میں لائیو اسٹاک کے شعبے کی خصوصی اہمیت کے پیش نظر نہایت قابل تحسین و ستائش اقدام ہے۔ اقتصادی دباؤ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور مالیاتی مسائل کی موجودگی میں تنخواہوں اور پنشن میں 15% فیصد اضافہ بھی وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی انسان دوستی اور ملازمین کے ساتھ ہمدردی کا منہ بولتا ثبوت ہے بجٹ دستاویز کے مطابق ترقیاتی فنڈز کی تقسیم میں حکومتی اور اپوزیشن اراکین میں کسی قسم کی تمیز یا تفریق نہ کرنا بھی موجودہ حکومت خاص طور سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جمہوریت پسندی عوام دوستی اور صوبے کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی پر ان کے غیر متزلزل یقین کی علامت ہے۔ متوازن اور عوام دوست بجٹ کی تیاری کیلئے موجودہ حکومت مبارکباد کی مستحق ہے اور اس سے صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے حکومت کی سنجیدہ کمٹمنٹ اور عملی اقدامات خوش آئند ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 23 JUN 2022 Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمن کھیتران پوسٹ بجٹ بریفنگ دے رہے ہیں

صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی مرکزی سیکرٹریٹ میں کارکنوں سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

میزئی اڈہ، صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، منیر احمد خان کاکڑ
و دیگر زمیندار ایکشن کمیٹی کے ممبران سے مذاکرات کر رہے ہیں